عمرانی کے اسلامی اصولوں پر مبنی ایک جمہوری مملکت ہوگی......

نیز یہ کہ ملک میں اسلامی اصولوں کی پامالی آئین میں جرم قرار دی گئی ہے اور اسلام رقص کے فروغ کو اسلامی اصولوں کی پامالی تصور کرتا ہے اس لئے یہاں اس قسم کی سرگرمیوں کو فروغ دینا آئین کی خلاف ورزی ہے......

وزیر اعلی سندھ کے اس بیان سے اندازہ لگایا جاسکتا ہے کہ ملک کی مقتدرہ کس ایجنڈا پر عمل پیرا ہے، علماء کرام اور مذہبی طبقے کی ذمہ داری بنتی ہے کہ وہ ارباب اختیار کو دین کا بھولا ہوا سبق یاد دلائیں اور عوام کو چاہئے کہ آئندہ عام انتخابات میں سوچ سمجھ کر ووٹ کاسٹ کریں کہ جس کو وہ ووٹ دے رہے ہیں وہ برسر اقتدار آ کر کونسی اقدار کو فروغ دے گا......اور یہ کہ وہ آئین اور اسلام کے ساتھ کس قدر مخلص ہے؟

فقہی نشستیں:

......جدید فقہی مسائل کی تفہیم اور عصر حاضر کے فقہی چیلنجز کو قبول کرنے اور ان کا مقابلہ کرنے کے حوالہ سے ملک بھر میں فقہی نشستوں کا سلسلہ جاری ہے۔ کراچی، جہلم، کھاریاں، سرائے عالمگیر، گجرات، فیصل آباد، لاہور، راولپنڈی اور ایبٹ آباد کے بعد حال ہی میں حاصل پور، اور بہاول پور میں فقہی نشستوں کا اہتمام کیا گیا۔ ان فقہی نشستوں سے مدیر وموسس مجلّہ فقہ اسلامی پروفیسر ڈاکٹر نور احمد شاہتاز صاحب نے خطاب کیا۔ فقہی نشستوں میں ضلعی سطح کے علماء، واساتذہ مدارس اسلامیہ نے بڑی تعداد میں شرکت کی اور یہ طے کیا کہ علاقائی سطح پر فقہی مجالس کا قیام اور ان کے ماہانہ بنیادوں پر اجلاسوں کا اہتمام کیا جائے گا جن میں نت نئے پیش آمدہ فقہی مسائل پر غور وخوض کا سلسلہ جاری کیا جائے گا۔ علاقہ کے کسی بھی بزرگ جید عالمِ دین کو فقہی مجالس میں زیر غور امور پر بریفنگ دی جائے گی اور ان سے رہنمائی وسرپرستی کی درخواست کی جائے گی۔ اس طرح نوجوان علماء کی تربیت ہوگی اور معاشرے کو مستقبل میں تربیت یافتہ مفتی، محقق فقہاء وعلماء دستیاب ہوسکیں گے۔ مجلّہ فقہ اسلامی اور اکادیمیۃ الفقہ الاسلامی المعاصر دیگر شہروں کے علماء کو دعوت دیتی ہے کہ وہ اپنے ہاں فقہی نشستوں کا اہتمام کریں، ہمارا تعاون بغیر کسی مالی بوجھ کے آپ کو حاصل رہے گا۔ اسی طرح اسلامی بینکاری کی تفہیم اور اس شعبہ میں شامل ہونے کے حوالہ سے علماء کے اجتماع یا سیمینار کا اہتمام آپ کریں بلا معاوضہ خدمات ورہنمائی ہم فراہم کریں گے۔

☆الابذکر اللہ تطمئن القلوب وتحط الذنوب وبہ یرضی علام الغیوب وبہ تفرج الکروب.☆